



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(ایک غیر مسلم بالغ عورت ہمارے مدرسہ میں قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے کی خواہش مند ہے۔ کیا وہ قرآن کریم کے اوراق کو مس کر سکتی ہے یا کیا طریقہ اختیار کیا جائے۔ (عبدالرزاق اختر، رحیم یار خان) (۲۰ مئی ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اصل یہ ہے کہ غیر مسلمہ کو پہلے مسلمان بنائیں پھر اسے قرآن کی تعلیم دیں۔ بصورتِ دیگر احترام کیا جائے۔

: امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں

(أَكْرَهُ أَنْ يَضَعَ الْقُرْآنَ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ وَعَنْدَ مَنْ رَجَحِي مِنْهُ الْهَدَايَةُ جاز (فتح الباری : ۴۰۸/۱)

”یعنی میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ کوئی قرآن کو بے محل رکھے۔“

اور ان سے ایک روایت میں ہے اگر غیر مسلم کی ہدایت کی امید ہو تو جائز ہے۔ ورنہ ناجائز

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، متفرقات : صفحہ : 603

محدث فتویٰ